چانسلر کا ضابطہ

نمبر: **A-411**
موضوع: **طرزعمل کے بحران میں مبتلا طلباء کی معاونت**
زمرہ: **طلباء**
جاری کردہ: **25 جولائی، 2024**

تبدیلیوں کا خلاصہ:

یہ ضابطہ A-411، مورخہ 21 مئی، 2015 کی جگہ لیتا ہے۔
واضح کرنے اور سمجھنے میں آسانی کے لیے اس ضابطے کو مجموعی طور پر دوبارہ سے ترتیب دیا گیا ہے۔
اس ضابطے کو نیا نام دیا گیا ہے تاکہ 911 سے رابطہ کرنے کے بجائے طلباء کی معاونت کرنے پر زور دیا جائے۔
اس ضابطے کے متن میں حسب ذیل ترامیم کی گئی ہیں:

حصہ I

- تعارف کا اضافہ کیا گیا ہے۔
- واضح کرتا ہے کہ جب طلباء طرزِعمل کے بحران سے گزرتے ہیں، یہ ضابطہ محکمئہ تعلیم کے لیے انسداد، مداخلت اور صورت حال کی شدت کو کم کرنے کی پالیسی اور طریقہ کار متعین کرتا ہے۔ (I.A.)
- اضافہ کرتا ہے کہ بحرانی صورت حال میں مداخلت کا ہدف یہ ہے برے طرز عمل کی شدت میں کمی کر نے میں مدد کر کے بحران میں مبتلا طالب علم یا بحران کے خطرے سے دوچار طالب علم کی معاونت کی جائے۔ (I.B.)
- واضح کرتا ہے کہ اسکول پر لازم ہے کہ اس ضابطے اور اسکول کے بحرانی صورت حال میں مداخلتی منصوبے سے مربوط، ان طلباء کو جو کسی طرزِعمل کے بحران سے گزر رہے ہیں ان کی مدد کرنے کے لیے تمام موزوں اور شدت کم کرنے کی تکنیک اور مداخلتیں استعمال میں لائیں۔ (I.C.)
- اس ضابطے کے مقاصد کے لیے والدین، اسکول کا عملہ، اور غیر DOE عملے کی اصطلاحات کی وضاحت کرتا ہے۔ (I.D., I.E.)
- بحرانی صورت حال میں معاونتی وسائل کے لیے ہائپرلنک کا اضافہ کرتا ہے (I.F.)
- ہدایت دیتا ہے کہ اس ضابطے کے مقاصد کے لیے، صورت حال کی شدت میں کمی لانے کے لیے استعمال کی جانے والی تکنیکیں جن کو صدمے کے مطابق، ثقافتی طور پر متحرک حکمت عملیوں اور مداخلتوں پر مبنی ہونا چاہیئے جس میں جسمانی مداخلت یا زبانی دھمکیاں شامل نہ ہو۔ (I.G.)

حصہ II

- اسکول کی بحرانی صورت حال میں مداخلتی ٹیم کی ساخت اور ذمہ داریوں کے بارے میں تفصیل کا اضافہ کرتا ہے۔ (II.B., II.C., II.D.)
- تقاضا کرتا ہے کہ بحرانی صورت حال ٹیم کے قائد کے عہدوں کو کُل وقتی بنیاد پر پُر کرنا چاہیے۔ (II.C.)
- یہ واضح کرتا ہے کہ مستعدی، جائزہ لینے کے طریقہ کار، وسائل اور جہاں ایک بحران مسلسل رد عمل کا تقاضا کرتا ہے اس کے لیے مسلسل معاونت کی ضرورت کی تشخیص کرنے کے لیے بحرانی صورت حال ٹیم کو ایک ماہ میں کم سے کم ایک بار اجلاس کرنا چاہیئے۔ (II.E.)
- بحران مداخلتی ٹیم کی اضافی ذمہ داریوں کے لیے چانسلر کا ضابطہ A-755 کا تقابلی حوالہ دیتا ہے(II.F.)

حصہ III

- وضاحت کرتا ہے کہ بحرانی مداخلت کے منصوبوں میں لازماً ایک حصہ شامل ہونا چاہیے جس میں طرزِعمل میں بحران میں کمی لانے کا منصوبہ شامل ہو، اور بحرانی مداخلتی منصوبے کے دیگر حصوں کی تفصیلات کے لیے چانسلر کے ضابطہ A-755 کے تقابلی حوالے شامل ہوں۔ (III.A.)
- اضافہ کرتا ہے کہ بحرانی مداخلتی منصوبے میں طرز عمل کو قابو کرنے کے لیے حکمت عملیوں کو شامل ہونا چاہیئے جس کو صورت حال اور طرز عمل بحران کی شدت کو کم سے کم کرنے کے لیے ڈیزائن کیا جانا چاہیئے۔ (III.A.1.)
- بحرانی طرزِعمل میں مبتلا طلباء کو علیحدہ رکھنے کی اصطلاح کو ختم کرتا ہے۔ (III.A.3.)

حصہ IV

- ریاستی ضابطوں کے تحت پابندیوں پر ممانعت اور دیگر مداخلتوں کے متعلق ایک حصہ شامل کرتا ہے۔ (IV.)
- وضاحت کرتا ہے کہ اسکول کا عملہ اور غیر DOE عملہ جو اسکول میں کام کر رہے ہیں جسمانی سزا، نفرت انگیز مداخلتیں، میکانکی پابندیاں استعمال **نہیں کر سکتے**، یا طلباء کو تنہا نہیں رکھ سکتے۔ (IV.A.)
- جسمانی سزا، نفرت انگیز مداخلتوں، میکانکی پابندیاں اور علیحدہ کر دینے کی وضاحت کرتا ہے۔ (IV.A.1-4.)
- واضح کرتا ہے کہ اسکول کا عملہ جسمانی پابندیاں استعمال نہیں کر سکتا، اور مزید پابندی کا اضافہ کرتا ہے کہ اسکول میں کام کرنے والا غیر DOE عملہ جسمانی پابندیاں استعمال نہیں کر سکتا ماسوائے کہ انھوں نے اس کی مناسب تربیت حاصل کی ہو اور صرف (اس وقت استعمال) کریں جب دیگر کم محدودیت اور مداخلتوں اور شدت کو کم کرنے کی تکنیک استعمال کرنے کے باوجود اس طالب علم یا دیگر افراد کو فوری خطرے کے امکان سے نہ بچایا جا سکے؛ اور کسی ایسی طبی علاج کا علم ہو جو اس طالب علم کو استعمال کروایا جائے۔ (IV.B.)

حصہ V:

- وضاحت کرتا ہے کہ اسکول کے تمام عملے کا سالانہ واقفیتی اجلاس جس میں اس ضابطے میں مقرر کردہ پالیسیوں اور طریقہ کار اور اسکول میں طرز عمل کے بحران کی شدت کو کم کرنے کے منصوبے کی پیشکش شامل ہو، جو کہ لازمی ہے۔ (V.A.)
- اضافہ کرتا ہے کہ بحرانی مداخلت ٹیم کے اراکین کو بحران سے متعلق موضوعات پر مسلسل پیشہ ورانہ فروغ کی تربیت ملنی چاہیے بشمول، مگر اس تک محدود نہیں، طالب علم کی فلاح و بہبود اور طرزِعمل بحران کا انسداد اور شدت میں کمی کے موضوعات۔ (V.D.)

حصہ VI

- اس تقاضے کی وضاحت کرتا ہے جو شدت میں کمی لانے کی حکمت عملیوں اور مداخلتوں میں استعمال کی جاتی ہیں جیسے کہ اسکول کے بحران مداخلتی منصوبے میں واضح کیا گیا ہے۔ (VI.A.)
- ان اقدامات کا اضافہ کرتا ہے جو کلاس روم اساتذہ، پرنسپل / نامزدگان، اور اسکول کی بحرانی صورتحال ٹیم کے اراکین کو لازماً لینے چاہئیں جب کوئی طالب علم کسی طرزِعمل بحران سے گزر رہا ہو جس کی شدت کو کلاس روم استاد محفوظ طریقے سے کم کرنے سے قاصر ہو۔ (VI.B–F.)
- وضاحت کرتا ہے کہ پرنسپل / نامزد کردہ کو لازماً والدین سے رابطہ کرنا چاہیے اور، اگر والدین سے رابطہ نہیں ہو سکتا، اس طالب علم کے ہنگامی رابطہ کارڈ پر نشاندہی کردہ فرد کو اطلاع دینی چاہیے۔ (VI.D.)
- تقاضا کرتا ہے کہ، جب کسی طرزِعمل کی بحرانی صورت حال پر کامیابی کے ساتھ قابو پا لیا گیا ہو، اس طالب علم کے والدین کو مطلع کرنا لازمی ہے، اور اس طالب علم کو فوراً کلاس میں واپس بھیج دینا چاہیے۔ (VI.F.)

- کسی طرزِعمل کے بحران کو حل کرنے کی کوششوں کے تقاضوں کو قائم کرتا ہے جن پر 911 سے رابطہ کرنے سے قبل عمل کیا جانا لازمی ہے اور پرنسپل / نامزد کردہ فیصلہ کرتا ہے کہ کیا 911 کو کال کیا جانا چاہیے۔ (VI.G.)
- واضح کرتا ہے کہ کسی طالب علم کے طرزِعمل کے تادیبی ردِ عمل میں کسی بھی صورت میں 911 کو کال کیا نہیں جا سکتا ہے اور نہ ہی اسے اس کے بجائے، یا شدت میں کمی کرنے کی حکمت عملیوں کے ایک متبادل کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے جبکہ ایسی حکمت عملیاں اور وسائل کو محفوظ انداز میں اس بحران صورت حال پر قابو پانے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہو، جیسے کہ اوپر بیان کیا گیا ہے۔ (VI.H.)
- واضح کرتا ہے کہ اسکول کا عملہ والدین کو ہدایت دینے یا دباو کے طور پر دھمکی نہیں دے سکتا کہ اپنے بچے کو آ کر اسکول سے لے جائیں ورنہ 911 یا EMS کو کال کر دیا جائے گا۔ (VI.I.)

حصہ VII

- اس تقاضے کا اضافہ کرتا ہے کہ، اگر 911 کو کال کر دیا گیا، پرنسپل / نامزد کردہ کو چاہیے کہ فوراً والدین کو مطلع کریں اور، اگر والدین سے رابطہ نہ ہو سکے تو اس طالب علم کے ہنگامی صورت میں رابطے کو لازماً اطلاع دیں۔ (VII.A.)
- ان طریقہ ہائے کار کی وضاحت کرتا ہے جن پر عمل ہونا چاہیے کہ اگر والدین سے رابطہ نہ ہو سکے اور 911 کو کال کر دیا جائے کیونکہ طرزِعمل کے بحرانی صورت حال کی شدت کو محفوظ انداز میں کم نہ کیا جا سکا اور ہنگامی معاونت ضروری ہو جائے۔ (VII.D.)
- تقاضا کرتا ہے، اگر یہ طے کر لیا گیا کہ اس طالب علم کو ہنگامی علاج اور / یا نقل و حمل کی ضرورت نہیں ہے اور طرزِعمل کی شدت میں کمی واقع ہو گئی ہے، اسکول افسران اور والدین فوری طور پر اگلے لیے جانے والے موزوں اقدامات پر بات چیت کریں گے۔ (VII.E.)
- واضح کرتا ہے کہ اسکول کا عملہ والدین کو حکم نہیں دے سکتا یا دباو نہیں ڈال سکتا کہ اپنے بچے کو اسکول سے لے جائیں۔ (VII.E.)

حصہ VIII

- واضح کرتا ہے کہ اس طالب علم کو لازمی طور پر موزوں تعلیم جاری رکھنا چاہیے اور طالب علم کے اسکول میں شرکت کرنے یا اسکول واپس آنے کے لیے، دماغی صحت کی صداقت کے خط یا دیگر مطلوبات کو بطور ایک شرط نافذ نہیں کیا جا سکتا۔ (VIII.A.)
- ان اقدامات کی وضاحت کرتا ہے جنہیں طرزِعمل کے بحران کے بعد کیا جانا چاہئیے اور اس طالب علم کے لیے ممکنہ مداخلتوں کی فہرست درج کرتا ہے (VIII.B.)

حصہ IX

- ایک طرزِعمل کے بحران کے بعد رپورٹ کے لیے درکار تفصیلات کا اضافہ کرتا ہے۔ (IX.A–D.)

حصہ X

- استفسارات کے لیے رابطہ معلومات میں تجدید کرتا ہے۔

نمبر: **A-411**
موضوع: **طرزعمل کے بحران میں مبتلا طلباء کی معاونت**
زمرہ: **طلباء**
جاری کردہ: **25 جولائی، 2024**

خلاصہ

یہ ضابطہ چانسلر کے ضابطے A-411، مورخہ 15 مئی، 2015 کو منسوخ کرتا ہے اور اس کی جگہ لیتا ہے۔ یہ طرزِعمل کے بحران میں مبتلا طلباء کی معاونت سے متعلق پالیسیوں اور طریقہ ہائے کار کی تجدید کرتا ہے، بشمول یقینی بنانا کہ 911 سے رابطہ نہیں جائے گا تاوقتیکہ اس کی شدت کو کم کرنے کی تمام موزوں کوششیں نہ کر لی جائیں۔

I. تعارف[1]

A. جب طلباء طرزِعمل کے بحران سے گزر رہے ہوں، یہ ضابطہ انسداد، مداخلت اور شدت میں کمی لانے سے متعلق محکمئہ تعلیم ("DOE") کی پالیسیوں اور طریقہ ہائے کار کے لیے اصول قائم کرتا ہے۔

B. بحران کے دوران مداخلت کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ بحران میں مبتلا ایک طالب علم کی مدد کی جائے یا اگر طالب علم کو ایسے بحران کا خطرہ ہے اسے بچانے اور طرزِعمل میں شدت کو کم کرنے میں مدد کی جائے۔ جب کوئی طالب علم ایسا طرزِ عمل کا اختیار کرتا ہے کہ جو دوسرے طالب علم کو یا دیگر افراد کو سنگین ضرر پہنچانے کے حقیقی خطرے سے دوچار کرتا ہے اور تعلیمی عمل میں انتہائی خلل واقع کرتا ہے تو اسکول کو اس طرزِ عمل سے نمٹنے کے لیے مناسب طریقے کا تعین کرنا ہو گا اور اس پر غور کرنا ہوگا کہ آیا اسکول کا عملہ ذیل کے ذریعے حالات کی شدت کو محفوظ انداز میں کم کر سکتا ہے جیسا کہ ذیل میں بیان کیا گیا ہے۔

C. جب اس ضابطے کے تحت شدت میں کمی لانے اور اسکول کے بحران میں کمی لانے کے منصوبے کی کوششیں کامیاب نہ ہو سکیں، اور بچہ مسلسل دوسرے طلبا یا دیگر افراد کو شدید ضرر پہنچانے کے خطرے کا باعث بن جائے، پرنسپل / نامزد کردہ طے کرے گا کہ کیا 911 کو کال کرنا چاہیے۔

D. اس ضابطے کے مقاصد کے لیے، والدین کی اصطلاح کا مطلب ہو گا کہ اس طالب علم کے والدین / سرپرست یا کوئی فرد (افراد) جو کسی بھی والدین یا نگران کا رشتہ اس طالب علم کے ساتھ رکھتے ہوں، یا کوئی فرد جسے والدین کی جانب سے نامزد کیا گیا ہو جو والدین کی جگہ کام کرے یا کوئی اور یا بصورتِ دیگر جیسے کہ چانسلر کے ضابطے A-101 میں قائم کیا گیا ہے۔

E. اس ضابطے کے مقاصد کے لیے، اسکول عملے کی اصطلاح میں عملے کے تمام افراد شامل ہیں، بشمول، غیر تدریسی عملہ، مگر اس میں حفاظتی عملے کے افراد (SSAs) یا NYPD اہلکار شامل نہیں ہیں۔ غیر تدریسی عملہ میں کسی اسکول میں کام کرنے والے برادری پر مبنی تنظیمیں، اسکول میں صحت کی کلینکس یا دماغی کلینکس اور اسکول حفاظتی افراد شامل ہیں۔

F. وسائل یہاں تلاش کیے جا سکتے ہیں Crisis Support (nyced.org)۔

---

[1] جسمانی ضرر یا طبی صورتحال میں ہنگامی طبی خدمات کے لیے 911 کو فون کرنے کی پالیسیاں اور طریقہ کار چانسلر کے ضابطے.A-412 میں درج ہیں۔

G. اس ضابطے کے مقاصد کے لیے، شدت میں کمی لانے کی تکنیک میں صدمے سے باخبر ہونا، وہ ثقافتی طور پر ردعمل کی حکمت عملیاں اور مداخلتیں شامل ہیں اور ایسی مداخلتیں جن میں جسمانی مداخلتیں یا زبانی دھمکیاں ہوں شامل نہیں ہیں۔

II. اسکول کی بحران ٹیم (CRISIS TEAM)

A. بحران کے موثر ردعمل فوری اور ہم آہنگ اقدامات، واضح ابلاغ کے لیے ہدایات، اور متاثرہ افراد کی ابھرتی ہوئی جذباتی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے قائم کردہ شراکتوں کا تقاضا کرتے ہیں۔

B. ہر ایک اسکول کے پرنسپل کو اسکول کی بحران مداخلتی ٹیم ("بحران ٹیم") قائم کرنا لازمی ہے۔ یہ بحرانی ٹیم ایک بین الکلیاتی ٹیم ہوتی ہے۔ ٹیم کے اراکین کا اس اسکول میں کل وقتی ملازم ہونا لازمی ہے اور اس میں لازماً کم سے کم ذیل کو شامل ہونا چاہیئے، ایک اسکول کا منتظم، اسکول مشیر (مشیران) اور / یا سماجی کارکن (کارکنان)، استاد (اساتذہ)، منشیات کے استعمال کا انسداد اور مداخلت کے ماہرین (SAPIS)، اسکول نرس (نرسیں) اور / یا اسکول میں قائم دماغی صحت خدمات فراہم کنندگان (SBMHP) اگر اسکول میں ان عہدوں پر عملہ مامور ہے۔

C. اس بحرانی ٹیم کا ایک قائد ہونا چاہیے اور دیگر عہدے ہونے چاہیئں جیسے کہ اسکول اور نوجوانان فروغ دہی کے جامع منصوبے میں درج کیا گیا ہے۔ ایک فرد متعدد عہدوں پر فائز ہو سکتا ہے ماسوائے بحرانی ٹیم کے قائد کے۔ اگر بحرانی ٹیم کا کوئی رکن اسکول چھوڑ کر چلا جاتا ہے یا ذمہ درایاں پوری کرنے کے قابل نہیں ہے، تو پرنسپل / نامزد کردہ ایک متبادل فرد کی نشان دہی کرے گا۔

D. اس بحرانی صورت حال ٹیم کی بنیادی ذمہ داریوں میں شامل ہیں: بحرانی صورت حال کے دوران اور اس کے بعد طلباء، عملے اور اسکول کی برادری کی جذباتی ضروریات کی تشخیص اور تکمیل کا جائزہ لینا؛ متاثرہ افراد کے لیے معاونتوں اور مداخلتوں تک رسائی حاصل کرنا؛ (بحران) میں کمی کرنے میں معاونت فراہم کرنا، تعلیمی ماحول کی بحالی کو فروغ دینا؛ طلبا، عملے اور والدین کی معاونت کے لیے اسکول اور برادری کے وسائل (مثلاً ہسپتالوں، نقل پذیر بحران ٹیمیں، دماغی صحت کی ادارے، برادری پر مبنی تنظیمیں (CBOs)، اسکول میں قائم دماغی صحت کلینک، بحران میں کمی لانے کے لیے تربیت یافتہ عملہ، سہولیات جو کہ فوری / اسی دن دماغی صحت کی تشخیصات فراہم کرتی ہیں)؛ کی نشان دہی کرنا؛ انسداد کی حکمت عملیوں کی تشکیل اور انہیں نافذ کرنا؛ اور پیشہ ورانہ فروغ کے لیے سہولت کاری کرنا اور فراہم کرنا۔

E. اس بحرانی ٹیم کو مہینے میں کم سے کم ایک ملاقات کرنا لازمی ہے اور حسب ضرورت مستعد رہنے کا جائزہ لینا، طریقہ کار، وسائل اور تربیتوں کا جائزہ لینا، اور جہاں کوئی بحران مسلسل ردعمل کا تقاضا کرے وہاں جاری معاونت کی ضرورت کی تشخیص کرنا۔ ان اجلاسوں کے لائحہ عمل اور حاضری کو ایک فائل میں رکھنا لازمی ہے۔

F. اس بحرانی ٹیم کی اضافی ذمہ داریاں چانسلر کے ضابطے A-755 میں دی گئی ہیں۔

III. بحران کے لیے مداخلتی منصوبے

A. ہر اسکول کو بحرانی ٹیم کا بحرانی صورتحال میں مداخلت منصوبہ مکمل کرنا ہوگا جس کے ایک سیکشن میں طرزِعمل میں شدت کو کم کرنے کا منصوبہ ہو جو اسکول اور نوجوانان فروغ دہی کے جامع منصوبے کا ایک حصہ ہو۔ دیگر حصوں کی تفصیل کے لیے جنہیں بحرانی مداخلتی منصوبے میں شامل کرنا چاہیے چانسلر کا ضابطہ A-755 ملاحظہ کریں۔ طرزعمل کی شدت کو کم کرنے کے منصوبے کے لیے ذیلی کام سرانجام دینا لازم ہے:

1. طرزعمل پر قابو پانے کے لیے ایسی حکمت عملیوں کو شامل کیا جائے جن کو بحرانی حالات کو کم کرنے اور طرزِعمل کی شدت کو کم کرنے کے لیے تشکیل دیا گیا ہو۔
2. اسکول کی عمارت کے ایسے مقامات کی نشاندہی کی جائے جنہیں طلباء کے طرزعمل کی شدت سے گزرنے کے دوران بطور محفوظ مقامات استعمال کیا جا سکتا ہے۔
3. صورتِ حال کو کم کرنے کی تکنیک میں کسی بھی تربیت یافتہ اسکول کے عملے کی نشاندہی کی جائے۔
4. اسکول کے اندر اور ایسے اجتماعی وسائل اور وسائل کی نشاندہی کرنا (مثلاً، دماغی صحت کلینک، نقل پذیر بحرانی ٹیمیں، ہاٹ لائنز، ایسی سہولیات جو فوری / اسی دن کی دماغی صحت کی تشخیصات فراہم کریں)۔
5. واضح کرنا کہ اسکول کے عملے کو بحران کی شدت کو کم کرنے اور جوابی دستوری عمل کے متعلق کیسے آگاہ کیا جائے۔

IV. ممانعتوں اور مداخلتوں پر پابندیاں

A. اسکول کا عملہ اور اسکولوں میں کام کرنے والے غیر DOE افراد کسی طالب علم کے خلاف کوئی بھی ذیلی اقدامات نہیں اٹھا سکتے: جسمانی سزا، ضرر رساں مداخلتیں، میکانکی ممانعتیں یا تنہائی میں رکھنا جیسے کے ذیل میں واضح کیا گیا ہے۔

1. جسمانی سزا (ملاحظہ کریں چانسلر کے ضابطہ A-420.)
2. ممانعتی مداخلت کا مطلب ہے کہ ایسی مداخلت جس کا مقصد طالب علم کے طرزِعمل کو ختم کرنے یا کم کرنے کے لیے ضرر پہنچانا ہو یا بے آرام کیا جائے، اور ان میں ذیل شامل ہے لیکن اسی تک محدود نہیں، مضر رساں، درد دینے والا، یا انٹروسیو اسپرے، سانس میں لینے یا چکھنے والی کوئی چیز یا عجیب و غریب لگانے والی چیز، جس سے درد ہو، دخل انداز حرکات و سکنات، یا عجیب و غریب کھانے دینے کے پروگرام (جیسے کہ، دیر سے کھانا دینا یا نہ دینا یا کھانے اور پینے کی چیزوں میں ایسی تبدیلی کی جائے جس سے وہ بے ذائقہ ہو جائے)۔
3. میکانکی پابندیوں کا مطلب ہے کوئی ایسا آلہ استعمال کیا جائے جو طالب علم کی حرکت کرنے کی آزادی کو محدود کر دے لیکن اس میں وہ آلات شامل نہیں ہیں جنہیں موزوں طبی یا خدمات سے متعلق پیشہ وران نے تجویز کیا ہو، جیسے کہ مطابقت پذیر آلات یا میکانکی سہولیات، گاڑی میں محفوظ رہنے کے آلات، طبی مقاصد کے لیے پابندیاں، یا جسمانی نقائص کے آلات۔
4. تنہائی میں رکھنا کا مطلب ہے کہ کسی طالب علم کو ایک ایسے کمرے یا جگہ میں غیر رضاکارانہ قید تنہائی میں رکھنا جہاں سے وہ کہیں جا نہ سکیں۔
   a) تنہائی میں رکھنے میں سزا کے طور پر کچھ دیر کے لیے علیحدہ کرنا یا وقفہ دینا شامل نہیں ہے۔

(1) علیحدہ کرنے کا مطلب یہ ہے کہ طرزعمل کی شدت میں کمی کرنے کے مقصد سے اور اپنے آپ پر دوبارہ قابو پانے کے لیے کچھ دیر کے لیے کسی طالب علم کو بغیر تالا بندی کی ترتیب میں علیحدہ کرنا تاکہ اس کی نگرانی کی جا سکے۔ وقفہ دینے کو صرف اس وقت استعمال کیا سکتا ہے جب کسی طالب علم یا دیگر افراد کو تھوڑی کم محدود مداخلت سے شدید جسمانی ضرر کے فوری خطرے سے بچایا نہ جا سکے اور اس کے استعمال کرنے کے لیے ایسی طبی ممانعت نہ ہو اور عملے کو اس کے استعمال کے لیے تربیت دی گئی ہے۔

(2) وقفے کو صرف ایک محفوظ، بغیر تالہ بندی کی جگہ پر دیا جا سکتا ہے جسے اندر سے کھولا جا سکتا ہے؛ لازماً مسلسل بصری اور سماعتی نگرانی کی جائے اور وہاں ایسی کوئی چیز موجود نہ ہو جو اس طالب علم کے لیے باعث خطرہ ہو۔

(3) جیسے ہی یہ طالب علم محفوظ انداز میں پرسکون ہو جائے، اپنے اوپر قابو پا لے اور توقعات کی تکمیل کرنے کے لیے تیار ہو تو اس وقفے کو فوراً ختم کر دینا لازمی ہے۔

(4) تنہا کرنا یا علیحدہ کرنے میں شامل نہیں ہے کہ کسی طالب علم کی جانب سے اس کی ابتدا یا درخواست کی جائے یا ایسے کمرے کا استعمال جس میں پرسکون ہونے کے آلہ کار یا سرگرمیاں ہوں یا معذوری کے حامل کسی طالب علم کے طرزِعمل مداخلتی منصوبے کے مطابق مداخلتوں کا استعمال کیا جائے۔

B. اسکول میں کام کرنے والے اسکول کا عملہ جسمانی پابندیاں استعمال نہیں کر سکتا۔ اسکول میں کام کرنے والا کوئی غیر DOE فرد اس وقت تک جسمانی پابندی استعمال نہیں کر سکتا جب تک انہوں نے جسمانی پابندی کی مناسب تربیت نہ حاصل کی ہو، اور یہ جسمانی پابندی صرف اس وقت استعمال کر سکتے ہیں جب:

1. دیگر محدود اور پابندی والی کم تر مدخلتوں اور شدت کو کم کرنے والی تکنیک سے اس طالب علم اور دیگر افراد کو شدید جسمانی ضرر کے فوری خطرے سے بچایا نہ جا سکے؛ اور تکنیک سے اس طالب علم یا دیگر افراد کو شدید جسمانی ضرر کے فوری خطرے سے بچایا نہ جا سکے؛ اور طالب علم پر اس کے استعمال کرنے کے لیے طبی ممانعت نہ ہو۔

2. جسمانی پابندیوں کا مطلب ہے ایک ایسی ذاتی پابندی ہے جو طالب علم کے ہاتھ پاوں، سر یا جسم کو آرام سے نہ ہلانے یا کم کرنے کے قابل بنا دے، لیکن اس میں طالب علم کی حفاظت، طالب علم کو پرسکون کرنے کے لیے یا طالب علم کو پڑھانے یا کسی صلاحیت کو سکھانے میں مدد دینے کے لیے جسمانی طور پر ساتھ لے کر جانا یا مختصراً جسم کو چھونا شامل نہیں ہے۔

3. پری اسکول طلباء پر جسمانی پابندیاں عائد نہیں کی جا سکتیں۔

4. اطلاع دینے کے طریقہ ہائے کار پر اس ضابطے کے حصہ IX میں دیے گئے خطوط کے مطابق عمل کیا جاتا ہے۔

C. اگر کسی بحرانی صورت حال کو بحرانی مداخلت منصوبے اور اس ضابطے کے تحت حل نہیں کیا جا سکتا اور ایسا لگتا ہے کہ پابندیوں کی ضرورت ہو سکتی ہے، اگلے اقدامات کا تعین کرنے کے لیے پرنسپل / نامزد کردہ سے لازماً رابطہ کرنا چاہیے۔ پرنسپل / نامزد کردہ سے رابطہ کرنے سے قبل اسکول کا عملہ کسی غیر اسکول عملے سے، جیسے کہ اسکول حفاظتی ایجنٹس (SSAs) کو کسی طالب علم پر پابندیاں لگانے کا نہیں کہہ سکتے۔

V. اسکول عملے کا پیشہ ورانہ فروغ

A. محکمئہ تعلیم کو اسکول کے تمام عملے بشمول غیر تدریسی عملے کے لیے 31 اکتوبر تک ایک واقفیتی اجلاس منعقد کرنا ہوگا۔ اس واقفیتی اجلاس میں اس ضابطے میں مقرر کردہ پالیسیوں اور طریقہ کار کی پیش کش اور اسکول کا بحرانی صورتحال کی شدت کو کم کرنے کا منصوبہ شامل ہونا ضروری ہے۔

B. ہر تعلیمی سال کے 31 اکتوبر تک، اس ضابطے میں دی گئی پالیسیوں اور طریقہ ہائے کار اور طرزِعمل کے بحران کی شدت کو کم کرنے کے منصوبے کو ایک اسکول حفاظتی کمیٹی کے اجلاس میں لازماً پیش کیا جا نا چاہیے۔

C. ہر اسکول کو ان کے سالانہ جامع اسکول اور نوجوان فروغ دہی کے منصوبے میں 31 اکتوبر تک لازماً تصدیق کر دینا چاہیے کہ اس نے واقفیتی اجلاس منعقد کر لیا ہے۔

D. بحرانی ٹیم کے اراکین کو بحران سے متعلق موضوعات پر مسلسل پیشہ ورانہ تربیت ملتی رہنا چاہیے، بشمول، مگر اسی تک محدود نہیں، طالب علم کی فلاح و بہبود کو فروغ دینا اور طرزِعمل کے بحران سے بچاو اور شدت کو کم کرنے کے۔ بحرانی صورت حال ٹیم کے اراکین کے لیے اضافی تربیتی موضوعات کے لیے چانسلر کا ضابطہ A-755 ملاحظہ کریں۔ اس کے علاوہ، بحرانی ٹیم کے قائد کو بحرانی ٹیم کے قائد ہونے کی سالانہ تربیت لازمی ملنی چاہیے۔

VI. ایک طرزِعمل کی بحرانی صورت حال میں ردعمل دینا

A. ایک بحرانی صورت حال میں، اس کمرے میں موجود استاد اور اسکول کے دیگر عملے کو طرز عمل کی شدت میں حفاظت کے ساتھ کمی کرنے کی کوشش کرنا لازمی ہے، جہاں ممکن ہو اسکول بحران کی شدت میں کمی کرنے کے منصوبے میں بیان کردہ طرز عمل کے بحران سے نمٹنے کی حکمت عملیوں اور مداخلتوں کو استعمال کیا جائے۔

B. اگر کلاس روم استاد / عملہ محفوظ طریقے سے اس طرزِعمل کو کم نہ سکیں، پرنسپل / نامزد کردہ کو فوراً اس صورت حال کی اطلاع لازماً دینی چاہیے۔

C. پرنسپل / نامزد کردہ کو عملے اور اسکول کے عملے کی مدد حاصل کرنی چاہیے جو بحران کی شدت کو کم کرنے میں تربیت یافتہ ہیں (مثلاً بحرانی ٹیم)۔

D. اس کے ساتھ ہی، پرنسپل / نامزد کردہ پر لازمی ہے کہ پوری کوشش کریں کہ والدین سے (بذریعہ فون یا اگر فون سے کامیابی سے نہیں ہوتی، ٹیکسٹ، ای میل یا وائس میل کریں) رابطہ ہو جائے اور بتائیں کہ یہ طالب علم ایک بحرانی صورت حال سے دوچار ہے۔ والدین کے ساتھ بات کرنے کے لیے ترجمانی کی خدمات کے لیے چانسلر کا ضابطہ A-663 ملاحظہ کریں۔ اگر والدین سے رابطہ نہیں کیا جا سکتا ہے، پرنسپل / نامزد کردہ کو ہنگامی صورت رابطہ کارڈ میں نشان دہی کردہ روابط کو مطلع کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

1. جب حفاظتی عوامل اجازت دیں اور اگر اس سے صورت حال کی شدت کو کم کرنے میں خلل اندازی نہ ہو تو والدین کو اپنے بچے سے فون یا ذاتی طور پر گفتگو کرنے کا موقع ضرور دینا چاہیے۔

E. پرنسپل/ نامزد کردہ کو دیگر موزوں عملے سے بھی مدد لینی چاہیے ، جیسے کہ عملے کا ایسا فرد جس کا اس طالب علم کے ساتھ اعتماد کا رشتہ ہو، کوئی اسکول مشیر، یا اسکول میں قائم دماغی صحت کلینک (SBMHC) کا عملہ۔ پرنسپل اسکول میں قائم صحت مرکز سے بھی دماغی صحت کی خدمات (SBHC) کی مدد حاصل کر سکتا ہے اگر کوئی سائٹ پر موجود ہوں، اسکول کا CBO، یا بچوں کی نقل پذیر بحران کی ٹیم۔

F. اگر اس بحران کی شدت کو کم کر دیا گیا ہے، طالب علم کے والدین سے رابطہ کرنا اور ان کو رونما ہونے والے واقعات سے آگاہ کرنا لازمی ہے۔ اس طالب علم کو فوراً کلاس میں واپس بھیج دینا چاہیے۔

G. اگر اس بحران کی شدت کو کم نہیں کیا جا سکا، اور اسکول کا عملہ یا وہ معاونتی خدمات جن کا اوپر ذکر کیا گیا ہے، محفوظ انداز میں اس کا تدارک نہ کر سکیں اور اس طالب علم کے طرزِعمل سے خود اس کو یا دیگر افراد کو فوری طور پر شدید زخمی ہونے کا انتہائی خطرہ لاحق ہے، پرنسپل / نامزد کردہ سے لازماً رابطہ کیا جانا چاہیے۔ پرنسپل / نامزد کردہ طے کرے گا کہ کیا مزید کوششیں کی جائیں اور / یا ہنگامی مدد کے لیے 911 سے رابطہ کرنے ضرورت ہے۔ 911 سے رابطہ صرف پرنسپل / نامزد کردہ کے اجازت لینے کے بعد کیا جا سکتا ہے۔

H. کسی بھی صورت حال میں طالب علم کے طرزِ عمل کی وجہ سے بطور تادیبی ردِعمل استعمال کرنے کے لیے 911 کو فون یا رابطہ نہیں کرنا چاہیے۔ مزید، 911 کو صورت حال کی شدت کو کم کرنے کی حکمت عملیوں اور وسائل کے ساتھ یا ایک متبادل کے طور پر قطعاً استعمال نہیں کیا جانا چاہیئے جہاں ان حکمت عملیوں اور وسائل کو صورت حال کی شدت کو کم کرنے کے لیے محفوظ انداز میں استعمال کیا جا سکتا ہو جیسا کہ مذکورہ بالا میں بیان کیا گیا ہے۔

I. اسکول کا عملہ کسی والدین کو ہدایت دینے کے لیے یا دباو ڈالنے کے لیے کہ اپنے بچے کو اسکول لے جائیں، 911 یا ہنگامی طبی امداد (EMS) کو کال کرنے کو بطور دھمکی استعمال نہیں کر سکتا۔

VII. اسکول کی ذمہ داریاں جب 911 سے رابطہ کیا جائے

A. جب کسی طالب علم کے طرزِعمل کے ردعمل میں 911 کو کال کیا جائے، پرنسپل / نامزد کردہ پر لازم ہے کہ والدین کو فوری طور پر اطلاع دیں کہ 911 کو کال کر لیا گیا ہے۔ اگر والدین سے رابطہ نہیں کیا جا سکتا ہے، پرنسپل / نامزد کردہ کو طالب علم کے ہنگامی صورت کے روابط کو مطلع کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

1. اگر والدین اسکول پہنچ گئے ہیں اور اس سے وہاں پر موجود 911 عملے کی مناسب انداز میں فرائض و ذمہ داریاں سرانجام دینے میں کوئی مزاحمت نہیں ہوتی، تو والدین کو وہاں پر موجود 911 عملے اور طالب علم سے گفتگو کا موقع فراہم کرنا ضروری ہے۔

2. اگر والدین اسکول نہیں پہنچے لیکن ان سے فون کے ذریعے رابطہ ہو چکا ہے تو والدین کو طالب علم سے اور وہاں پر موجود 911 عملے سے گفتگو کرنے کا موقع دینا چاہیے، اگر ایسا کرنا قابل عمل ہو اور یہ وہاں پر موجود 911 عملے اور طالب علم کے مناسب انداز میں فرائض و ذمہ داریاں سرانجام دینے میں کوئی مزاحمت نہ کرے۔

B. اگر والدین درخواست کرتے ہیں کہ ان کے بچے کو ہسپتال نہ بھیجا جائے تو 911 کا موقع پر موجود عملہ، DOE عملے، والدین اور جیسے مناسب ہو، دیگر افراد سے متعلقہ معلومات حاصل کرے گا اور یہ تعین کرے گا کہ آیا والدین کی درخواست کو FDNY کی طبی امداد وصول کرنے سے انکار کرنے کی پالیسیوں اور طریقہ کار کے مطابق منظور کیا جا سکتا ہے یا نہیں۔

C. اگر پرنسپل / نامزد کردہ طالب علم کے والدین سے رابطہ نہیں کر پاتا، تو 911 کا موقع پر موجود عملہ (i) محکمئہ تعلیم کا عملہ اور دیگر افراد سے جیسے مناسب ہو متعلقہ معلومات حاصل کرے گا اور پھر (ii) یہ تعین کرے گا کہ آیا طالب علم کو طبی علاج کے لیے ہنگامی امداد اور / یا نقل و حمل درکار ہے۔ اگر یہ تعین کیا جاتا ہے کہ طالب علم کو ہسپتال لے جایا جائے گا تو اسکول کے عملے کا اس طالب علم کے ہمراہ جانا ضروری ہے۔ اگر والدین، اسکول کے عملے کے ہمراہ جانے والے رکن کے اسکول دن کے ختم ہونے تک نہ پہنچ سکیں، تو عملے کے رکن کو مزید ہدایات کے لیے پرنسپل / نامزد کردہ سے رابطہ کرنا ضروری ہے۔

D. اگر یہ تعین کیا جاتا ہے کہ طالب علم کو ہنگامی صورت میں علاج اور / یا نقل و حمل کی ضرورت نہیں ہے اور طرزِعمل کے عمل کی شدت میں کمی ہو گئی ہے، اسکول کے اہلکار اور والدین فوراً اگلے موزوں اقدامات کرنے پر بات چیت کریں گے۔ اسکول کا عملہ والدین کو یہ ہدایت نہیں دے سکتا یا دباو نہیں ڈال سکتا کہ اپنے بچے کو اسکول سے لے جائیں۔

VIII. مابعد کاروائی

A. اس طالب علم کو لازماً مناسب تعلیم حاصل کرنا جاری رکھنا چاہیے۔ اسکول، طالب علم سے اسکول میں شرکت کرنے یا اسکول یا کلاس میں واپسی کے لیے بطور ایک شرط کے، دماغی صحت کی صداقت کے خط کی درخواست یا مزید مطلوبات عائد نہیں کر سکتے۔

B. کسی بحرانی طرزِعمل کے مابعد ایسی کاروائی جس میں بحرانی ٹیم شامل ہے اور / یا 911 سے رابطہ کیا گیا ہے، اسکول کے عملے کو لازماً کوشش کرنی چاہیے کہ والدین (اور جہاں مناسب ہو طالب علم) کے ساتھ ملاقات کریں تاکہ اس طالب علم کے لیے موزوں مثبت طرزِعمل کی معاونتوں اور مداخلتوں پر بات چیت کی جا سکے۔ مداخلتوں میں شامل ہو سکتی ہیں، مگر اسی تک محدود نہیں، رہنمائی مشاورت، باہر سے دماغی صحت کی معاونت کے لیے ریفرل، ایک خاص تعلیم کی تشخیص کا ریفرل، IEP کے حامل طلباء کے لیے ایک عملی طرزِعمل کی تشخیص کے لیے ریفرل، طالب علم اور والدین کے ساتھ ایک طرزِعمل منصوبے کی تشکیل۔

IX. اطلاع دینے کے طریقہ ہائے کار

A. جب بھی 911 سے رابطہ کیا جائے تو پرنسپل / نامزد کردہ کو ہنگامی داخلے کے مرکز (EIC) کو 3210-935(718) پر لازماً اطلاع دینی چاہیے۔

B. اگر جسمانی پابندی اور / یا وقفہ دینے کو شدت میں کمی لانے کے ایک حصے کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے، والدین کو فوراً اطلاع دینی چاہیے، اور اس واقعاتی رپورٹ کی ایک نقل والدین کو تین (3) اسکول دن کے اندر فراہم کی جانی چاہیے۔

C. آن لائن واقعاتی رپورٹس

1. پرنسپل / نامزد کردہ پر لازم ہے کہ ان تمام واقعات کے لیے جن میں بحران کم کرنے کے دستوری عمل استعمال ہوا ہے، بشمول ان تمام واقعات کے جن میں 911 سے رابطہ کیا گیا ہے، ایک آن لائن واقعاتی رپورٹ (OORS رپورٹ) ایک اسکول دن میں مکمل کرے۔
2. اگر 911 سے رابطہ کیا گیا ہے، یہ ضروری ہے کہ اس کال کرنے سے پہلے شدت کو کم کرنے کی سرگرمیوں کے تفصیل دی جائے اور OORS رپورٹ میں یہ بتایا جائے کہ فوری خطرے کی وجہ سے یہ کال کی گئی ہے۔

D. درخواست کرنے پر والدین کو اس ضابطے کی ایک نقل دستیاب کی جانی چاہیے۔ چانسلر کے ضابطے A-820 اور خاندانی تعلیم حقوق اور رازداری قانون (FERPA) کے مطابق والدین کو اپنے بچے کی واقعاتی رپورٹ کی ایک نقل وصول کرنے کا حق حاصل ہے۔

X. استفسارات

اس ضابطے سے متعلقہ استفسارات ذیل کو بھیجے جائے چاہئیں:

Office of Safety and Youth Development
52 Chambers Street – Room 218
New York, NY 10007
ٹیلیفون: 212-374-5501
فیکس: 212-374-5751
ای میل: Crisissupport@schools.nyc.gov